

امارت اسلامیہ افغانستان

## مرحوم مولانا سمیع الحق صاحبؒ کی شہادت کے متعلق

### امارت اسلامیہ افغانستان کا اعلانیہ

النک اطلاع طی کر مملکت پاکستان کے مایہ ناز عالم دین اور جامعہ دارالعلوم حنفیہ کے مہتمم

جناب حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کو نامعلوم افراد نے شہید کر دیا۔ ان اللہ و انہی راجعون

امارت اسلامیہ افغانستان جناب مولانا سمیع الحق صاحب کی شہادت کو تمام عالم اسلام اور بالخصوص پاکستان کے مسلمان عوام کیلئے عظیم اور ناقابل تلافی ضائع بھیتی ہے، اس حوالے سے مولانا صاحب کے معزز خاندان، جمیعت علماء اسلام پاکستان کے تمام دینی حلقہ جات اور مسلمہ امہ کو دل کی گہرائیوں سے تعریت پیش کرتی ہے، اللہ تعالیٰ سے شہید مولانا صاحب کیلئے جنت الفردوس، اقرباء، متعلقین، دینی طبقات، پاکستان عوام اور امامت مسلمہ کو صبر جیل اور اجر جزیل کی الجاء کرتی ہے۔

شہید مولانا سمیع الحق صاحب نے اپنی تمام زندگی کو تعلیمی اور سیاسی شبے میں دین کی خدمت کیلئے وقف کر کھا تھا اور اسی راہ میں جام شہادت نوش فرمائے، انہوں نے افغان مظلوم ملت کی ساتھ سوہیت یونیٹ کی جاریت اور امریکی قبضے کے علاف ناقابل فراموش خدمات انجام دیتے ہوئے ان کا ساتھ دیا، ہمیشہ حق کی بات کرتے اور افغان عوام کی مظلومیت کی صدائے بلند کی۔

امارت اسلامیہ افغان مسلمان عوام کی تماشندگی سے شہید مولانا سمیع الحق صاحب کی شہادت پر افسوس کا اظہار کرتی ہے، اور ان کے قاتلوں کیلئے اللہ تعالیٰ سے عظیم جزا اور رسوائی کی الجاء کرتی ہے۔

مولانا سمیع الحق صاحب پر قاتلانہ حملہ بیکھ اسلام کے دشمنوں کا فعل تھا، وہ نہیں چاہتے کہ مولانا سمیع الحق صاحب رحمۃ اللہ کی طرح مایہ ناز اور مضمون شخص امت مسلمہ کو بیداری کا درس دیں، اسی لئے انہیں نہایت بزرگی سے شہید کر دیا، اللہم اغفره وارحمه و تجازو عنه

امارت اسلامیہ افغانستان

۲۳ نومبر ۲۰۱۸ء تا ۰۲ دسمبر ۲۰۱۸ء بہ طابیں

## امت مسلمہ ایک بڑے محسن سے محروم ہو گئی

اسلام اور دینی اقدار کے ابدی دشمنوں نے بزرگ علی اور دینی شخصیت شیخ الفرقان والحمد لله مولانا سمیح الحق نور اللہ مرقدہ پر بھی رحم نہیں کھایا، وہ اپنی عمر اور بیماری کے لحاظ سے اتنے کمزور ہو گئے تھے، کسی کے سہارے کے بغیر چل نہیں سکتے تھے، گزشتہ دنوں پاکستان کے شہر راولپنڈی میں اپنے گھر میں عصر کے وقت چند درجنہ صفت لوگوں نے بے درودی کے ساتھ ان پر چھریوں کے وار کر کے شہید کر دیا، ان کے جائزے میں لاکھوں افراد نے شرکت کی، اور انہیں دارالعلوم خواجی میں اپنے والد بزرگوار شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رحمہ اللہ کے پہلو میں پروردخاک کر دیا گیا، انا للہ وانا الیہ راجعون

مولانا سمیح الحق شہید ایک جید عالم دین تھے، عالم اسلام کی سطح پر سیاسی رہنماؤں پر انسان تھے وہ ہر میدان میں اور ہر حساس موقع پر مسلمانوں کے دفاع کیلئے آواز اٹھاتے تھے، اسلامی تہذیب اور جہادی اقدار کے دفاع کیلئے انھوں کے ہوتے تھے، انہوں نے اپنی ساری زندگی درس و تدریس، دینی کتب کی تالیفات اور پاکستان میں امریکی اور مغربی سازشوں کو ناکام بنانے کی جدوجہد میں گزاری، وہ فلسطین، افغانستان، کشمیر، یونیون، عراق اور وگر اسلامی ممالک میں طاغوتی اور استعماری قوتوں کی جانب سے ڈھانے گئے مظالم پر صدائے حق بلند کرتے اور ان کا دفاع کرتے تھے، بالخصوص جب افغانستان پر سوویت یونین نے حملہ کیا تو مولانا سمیح الحق شہید نے اپنے والد گرامی کے قش قدم پر چلتے ہوئے مظلوم افغان عوام کی ہر قسم کی مدد اور معاونت کی دل جوئی اور حوصلہ افزائی کیلئے ان کے پروگراموں اور تقریبات میں شرکت کرتے تھے، انہیں خراج تحریم پیش کرتے تھے، اسی طرح وہ جہادی تنظیموں کے درمیان وحدت اور اتفاق کی بھی کوشش کرتے تھے، مکمل اور عالمی سطح پر مجاہدین کے موقوف کی حمایت کرتے تھے۔

جب امریکا کی قیادت میں درجنوں ممالک نے افغانستان پر جاری حریت کا ارتکاب کیا تو مولانا سمیح الحق شہید اصولی موقوف اور اپنی دینی فریضے کے طور پر افغان مظلوم عوام اور مجاہدین کیا تھہ کھڑے رہے، بہت مشکل حالات میں بھی ان کی سیاسی اور اخلاقی حمایت کا اعلان کیا، جس طرح مولانا سمیح الحق شہید رحمہ اللہ کی شہادت کے حوالے سے امارت اسلامیہ کے جاری کردہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ مولانا صاحب پر قاتلانہ حملہ بلاشبہ اسلام دشمنوں کا کام ہے، وہ نہیں چاہتے تھے کہ مولانا سمیح الحق جیسی قداً اور دینی شخصیت امت مسلمہ کو جانے کیلئے درس دیتیں رہے، اور اسلامی اقدار اور تہذیب کا دفاع کرے۔

اللہ تعالیٰ مولانا سمیح الحق شہید رحمہ اللہ کی تمام دینی اور اسلامی خدمات قبول فرمائے ان کے جامعہ کو قائم و دائِم رکھے۔ آمين اللهم اغفر له وارحمه وعافه واعف عنہ اللهم انزلہ منازل الصدقین والشهداء والصالحین وحسن اولٹک رفقا۔ امارت اسلامیہ افغانستان